رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

لاہور

ٹیلیفون نمبر ۳۹۷۹

چندہ سالانہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
ماہوار ۲/۱/۲ ،،

یوم چہارشنبہ

۲۷ جمادی الاول ۱۳۷۰ھ

چندہ بیرون پاکستان ۳۰ روپے سالانہ

جلد ۳۹/۵	۷ امان ۱۳۳۰ھش	۷ مارچ ۱۹۵۱ء	نمبر ۵۶

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی مصروفیات

محمود آباد اسٹیٹ (سندھ) ۳ مارچ ۔ آج صبح ۷ بجے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناصر آباد اسٹیٹ سے بذریعہ کار محمود آباد اسٹیٹ روانہ ہوئے ۔ تقریباً ۸ بجے محمود آباد اسٹیٹ پہنچ گئے یہاں ناشتہ کرتے ہی حضور اقدس فصلوں کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور ۱۲ بجے تک اسی کام میں مصروف رہے ۔

بعد نماز عصر مسجد محمود آباد اسٹیٹ میں امۃ الحفیظ بیگم بنت اکبر علی صاحب ارائیں کا نکاح ہمراہ عبدالسلام صاحب ولد دین محمد صاحب ارائیں چار صد روپیہ حق مہر پر پڑھا ۔

بعد ازاں حضور اقدس باغ محمود آباد اسٹیٹ کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور مغرب کے وقت واپس تشریف لائے ۔

نماز عشاء کے بعد محمود آباد اسٹیٹ کے حسابات اور بجٹ آمد و خرچ گیارہ بجے رات تک ملاحظہ فرماتے رہے ۔

محمود آباد اسٹیٹ (سندھ) ۳ مارچ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا گلا پک گیا ہے ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں ۔

احمدی ووٹر مسلم لیگی امیدوار کو ووٹ دیں

یونیورسٹی نشست کا فیصلہ

ربوہ ۶ مارچ ۔ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب نے حسب ذیل تار بغرض اشاعت الفضل کے نام ارسال کیا ہے ۔

پنجاب یونیورسٹی کی نشست کیلئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ بریگیڈیئر گلزار احمد کو اوٹ دیا جائے ۔ ربوہ ۔ لاہور ۔ لائلپور ۔ گوجرانوالہ ۔ چنیوٹ ۔ احمد نگر اور دیگر مقامات کے احمدی ووٹر پنجاب اسمبلی کے آئندہ انتخابات میں مسلم لیگی امیدواروں کو ووٹ دیں گے ۔

سرینگر کے ایک سیاسی نظر بند عبدالسلام کا بیان

ریاست پر غاصبوں کی حکومت ہے جو عوام کی مرضی کے خلاف حکومت کی باگ ڈور لئے سنبھالے ہوئے ہیں

سرینگر ۶ مارچ ۔ سرینگر کے ایک سیاسی نظر بند مسٹر عبدالسلام یاقوتی نے سرینگر کے مجسٹریٹ درجہ اول کے نام ایک درخواست میں کشمیر کی حالت زار کا ذکر بایں الفاظ کیا ہے :-

عبداللہ حکومت میں کشمیری عوام کی حالت ناگفتہ بہ ہے ۔ لوگ بھوک سے بے دم ہیں ۔ بے روزگاری عام ہے ۔ جمہوریت کا نام و نشان مٹ گیا ہے ۔ ریاست کے چاروں کے قریب اخبارات کا گلا گھونٹا جا چکا ہے کشمیری مسلمان بہت زیادہ دہشت زدہ اور ہراساں ہیں حتیٰ کہ ان میں سے بیشتر بھاگ کر پاکستان میں پناہ گزین ہو گئے ہیں ۔

آپ نے آگے چل کر لکھا ہے ۔ میں نے اس ظلم کے خلاف عوام سے پُرامن بغاوت کی اپیل کی تھی اور میں اس کو جائز بھی سمجھتا ہوں ۔ بلکہ میں تو کہوں گا کہ بغاوت کا معیار بلند ہونا چاہیئے اور جمہوریت و انسانیت کی قدریں نکھرنی چاہئیں کشمیر پر اس وقت غاصبوں کی حکومت ہے جو عوام کی مرضی کے خلاف ریاست پر بالجبر قابض ہیں اور باگ ڈور سنبھالے ہوئے ہیں ۔ وہ ریاست کے شمولیت کے مسئلے کے جمہوری حل میں روڑے اٹکا رہے ہیں ۔ ملک کے امن میں خلل ڈالنے کی ساری ذمہ داری انہی پر عاید ہوتی ہے ۔ آپ نے درخواست کے آخر میں لکھا ہے ۔ ریاست میں حقوق کی لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہے میں نے اس لوٹ کھسوٹ کے خلاف آواز بلند کی تھی ۔ جس کی پاداش میں ۲ ۱/۲ سال کیلئے قید بامشقت کی سزا بھگت رہا ہوں ۔

نیا برطانی تباہ کن جہاز "طغرل" پاکستانی بحریے کے سپرد کر دیا گیا

لنڈن ۶ مارچ ۔ آج یہاں "السوٹ" نامی ایک اور برطانوی تباہ کن جہاز جس کا نام ایچ ۔ ایم ۔ ایس ۔ پی طغرل رکھا گیا ہے پاکستانی بحری بیڑے کے سپرد کر دیا گیا ۔ سپردگی کی رسم بیگم حبیب رحمت اللہ نے ادا کی ۔ اس موقعہ پر ایک مختصر سی تقریر کرتے ہوئے پاکستانی سفیر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے اس امید کا اظہار کیا ہے ۔ اس جہاز کے افسر اور جہاز اپنی قدیم روایات کو قائم رکھتے ہوئے کامرانی کی راہوں پر گامزن ہوں گے یہ جہاز ٹیپو اور طارق قسم کا جہاز ہے جنہیں ۱۹۴۹ء میں پاکستانی بحریے کے سپرد کیا گیا تھا ۔

کراچی ۶ مارچ ۔ آج پاکستان کیلئے اردن کے وزیر مختار السید عبدالمنعم گورنر جنرل پاکستان کے حضور اپنے سفارتی کاغذات تقرر پیش کئے ۔

پولنگ کے دوران میں جمعے کا وقفہ

لاہور ۶ مارچ ۔ پنجاب قانون ساز اسمبلی کے تمام حلقہ ہائے انتخاب کے پولنگ پروگرام میں ایک بجے بعد دوپہر پونے دو بجے بعد دوپہر تک کا ایک وقفہ مقرر کیا گیا ہے ۔ تمام حلقوں کا پولنگ سوا چار بجے شام کو ختم ہو جایا کرے گا ۔ آئندہ عام انتخابات کے پولنگ کی تاریخوں میں ۱۶ مارچ ۱۹۵۱ء کو جمعہ کا دن ہے ۔ لہٰذا عوام کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس دن پولنگ ڈیڑھ بجے بعد دوپہر تک رہے گا ۔ اور ڈیڑھ بجے سے اڑھائی بجے بعد دوپہر تک ۔ ایک گھنٹہ کا وقفہ رکھا جائے گا ۔ تاکہ تمام متعلقہ اشخاص نماز جمعہ ادا کر سکیں ۔ مذکورہ دن پولنگ سوا چار بجے شام کی بجائے ساڑھے چار بجے شام کو ختم ہوگا ۔

لاہور ۶ مارچ ۔ پنجاب اسمبلی کے آئندہ انتخابات کے پولنگ اسٹیشنوں پر نقص امن کے سدباب اصل [illegible] کی پولنگ اسٹیشنوں تک ووٹ ڈالنے کیلئے ٹوک رسائی کیلئے اور ان اسٹیشنوں پر مامور افسروں اور دیگر عملے کے کام میں کسی قسم کی کوئی مزاحمت واقع نہ ہونے کے پیش نظر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۴۴ کے تحت اختیارات

سرحد کے ترقی کے منصوبوں کیلئے نئے سال کے بجٹ میں آٹھ کروڑ روپے

پشاور ۶ مارچ ۔ صوبہ سرحد کے آئندہ سال کے مالی بجٹ میں صوبے کی ترقی کی سکیموں کے لئے آٹھ کروڑ روپے مخصوص کئے گئے ہیں ۔ خان عبدالقیوم خان نے اس مالی مطالبے کو پیش کرتے ہوئے کہا ۔ اتنی بڑی رقم آج تک کبھی صوبے کی بہبود کیلئے نہیں رکھی گئی آپ نے کہا میری حکومت کا منشا یہ ہے کہ صوبے کے عوام کا معیار زندگی بلند سے بلند تر ہو جائے اور میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ جو بھی حکومت آئیگی وہ اس مقصد بلند کو کبھی نظر انداز نہ کریگی ۔ آپ نے بتایا کہ سال گذشتہ میں صوبہ کی آمد میں ایک کروڑ ۲۵ لاکھ روپے کا اضافہ ہوا ہے ۔

انڈونیشی وفد کے اعزاز میں عصرانہ

لاہور ۶ مارچ ۔ آج جماعت لاہور کی طرف سے اقوام متحدہ کے اقتصادی کمیشن برائے ایشیا و مشرق بعید میں انڈونیشیا کی طرف سے شرکت کرنے والے وفد کے اعزاز میں عصرانہ دیا گیا ۔

جماعت احمدیہ لاہور کی طرف سے شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت نے مختصر سی تقریر میں کہا کہ انڈونیشیا کی آزادی مسلمانان عالم کے لئے ایک نہایت ہی اہم واقعہ ہے ۔ آج جبکہ دنیا ایک بڑی تباہی کی طرف جا رہی ہے مسلمانان عالم کا اتحاد قیام امن کیلئے نہایت ضروری ہے ۔ جماعت احمدیہ ان نازک ایام میں دنیا کے تشنگان روحانیت کو ابدی راحت کا پیغام دیتی ہے ۔

وفد کے لیڈر ہز ایکسی لینسی ڈاکٹر سردار سانو نے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا ۔ اور انڈونیشیا کی تحریک آزادی کی حمایت میں اس کی کوششوں کو سراہا ۔ آپ نے خصوصیت سے مولوی رحمت علی صاحب کا ذکر کیا اور انکی مساعی کا خوش آئند الفاظ میں ذکر کیا ۔ (اسٹاف رپورٹر)

یوم مراکش

لاہور ۶ مارچ ۔ آج لاہور کے تعلیمی اداروں کے طلبہ نے مراکش میں فرانسیسی مظالم کے خلاف احتجاجی جلوس نکالا اور اسمبلی ہال کے باہر جس کے اندر ایشیا اور مشرق بعید کے اقتصادی کمیشن کا اجلاس ہو رہا تھا پاکستان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری نے ایک بیان میں کل احتجاجی طور پر یوم مراکش منانے کی اپیل کی ہے ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر ۔ بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

(۲) استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ۔

اعلان متعلق انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت

اخبار میں متواتر اعلانات ہو رہے ہیں کہ نمائندگان کا انتخاب کس طرح ہونا چاہیئے۔ لیکن جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان ہدایات کی طرف پوری پوری توجہ نہیں دی جا رہی۔ اس لیئے اس اعلان کے ذریعہ جماعتوں سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ انتخاب کی اطلاع مندرجہ ذیل الفاظ میں ارسال کر دیں۔

"جماعت احمدیہ . . . . تحصیل . . . . ضلع . . . . نے آج اپنے اجلاس عام میں متفقہ طور پر / کثرت آراء سے مجلس مشاورت ۱۹۵۱ء کے لئے حسب ذیل نمائندگان کا انتخاب کیا ہے۔ یہ انتخاب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی ہدایات کے مطابق عمل میں لایا گیا ہے۔ اور یہ تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ احباب باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والے ہیں۔ اور ان کے ذمہ کوئی بقایا نہیں۔

ہم یہ بھی تصدیق کرتے ہیں کہ اس جماعت کے چندہ دینے والے احباب کی تعداد . . . . افراد پر مشتمل ہے۔ دستخط پریذیڈنٹ اجلاس عامہ۔ دستخط سیکرٹری مال"

واضح ہو کہ چندہ دہندگان کی تعداد وہ متصور ہوگی جو بیت المال کے کھاتہ میں درج ہو۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

تحریک جدید کی مطبوعہ کتب کے متعلق ضروری اعلان

دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ میں مندرجہ ذیل کتب موجود ہیں۔ جن احباب نے ابھی تک یہ کتب نہیں خریدیں وہ جلدی خرید لیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کتب ختم ہو جائیں۔ اور آپ کو ان کی خریداری سے محروم ہونا پڑے۔ کتابوں کی فہرست بمعہ قیمت درج ذیل ہے۔

کتاب		قیمت (روپے-آنے-)
(۱) تفسیر کبیر جلد اول جزو اول	قیمت	۵-۸-۰ روپے
(۲) تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ سوم (سورۃ والعادیات سے سورۃ کوثر تک)	"	۶-۸-۰ "
(۳) اسلام اور ملکیت زمین	"	۲-۸-۰ "
(۴) تفسیر سورۃ کہف	"	۱-۸-۰ "
(۵) New world order (نظام نو کا انگریزی ترجمہ)		۱-۰-۰ "

نوٹ۔ جو احباب کم از پانچ کتابیں اکٹھی خریدیں گے۔ ان کو کمیشن بھی دیا جائے گا۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

تفسیر کبیر کے متعلق ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی تازہ ترین تصنیف تفسیر کبیر مکتبہ تحریک انارکلی میں پہونچ چکی ہے۔ جن احباب نے قیمت پہلے جمع کرائی ہوئی ہے۔ وہ براہ کرم آکر اپنی تفسیر لے جائیں دیگر دوست -/۸/۶ فی نسخہ کے حساب سے خرید فرمالیں۔ اور ڈاک خرچ کی بچت کریں (مینجر مکتبہ تحریک جدید)

- وقف پندرہ روزہ -

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے جماعت سے خواہش ظاہر فرمائی تھی کہ ہر فرد جماعت سال میں ۱۵ دن تبلیغ کے لئے وقف کرے۔ اور اس کا التزام اس طرح کرے کہ اگر کسی سال وہ پندرہ دن پورے نہیں کر سکا۔ تو اگلے سال اسکو اپنے ذمہ ایک قرضہ قرار دے کر پورا کرے۔ وعلیٰ ہذا القیاس۔ جماعت کے کچھ حصہ نے اسے پورا کیا۔ اور کچھ حصہ ابھی کسی نہ کسی معذوری کی بناء پر اس سے غافل رہا ہے۔

میں سیکرٹریان تبلیغ کو متوجہ کرتا ہوں کہ اس تحریک پر جماعت سے عمل کرائیں۔ اور ایک نظام کے ماتحت تبلیغ کرائیں۔ امید ہے سیکرٹریان تبلیغ جلد از جلد ہر فرد جماعت سے سالانہ پندرہ روزہ وقف کرانے کا عہد لیں گے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

پریذیڈنٹ صاحبان توجہ فرمائیں جملہ جماعت ہائے احمدیہ کے پریذیڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ اپنی اپنی جماعت میں سیکرٹری وصایا کا انتخاب کر کے مرکز میں اطلاع بھجوا دیں۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز

انصار اللہ کا امتحان لینے کیلئے ممتحن صاحبان

جیسا کہ ماہ دسمبر ۱۹۵۰ء میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ اور اس کے بعد یاد دہانی بھی کرائی گئی ہے۔ کہ انصار جماعت کے لئے سہ ماہی تعلیمی کورس نماز باترجمہ مقرر کیا گیا ہے۔ جس کا شروع مارچ ۱۹۵۱ء میں امتحان لیا جائے گا۔ سو جن جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم ہیں۔ وہاں کے انصار سے امتحان لینے کے لئے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو مرکز کی طرف سے ممتحن مقرر کیا جاتا ہے۔ کہ وہ یکم مارچ لغایت ۱۱ مارچ ۱۹۵۱ء تک زعیم صاحب انصار اللہ جماعت مقامی سے باہمی مشورہ کر کے کوئی موزوں تاریخ وقت اور جگہ مقرر فرما کر نماز باترجمہ کا امتحان لے لیں۔

امتحان لینے کے لئے مندرجہ ذیل امور ملحوظ رہے۔

(۱) ہر ایک امتحان دینے والے انصار سے بموجودگی زعیم انصار اللہ الگ بلا کر امتحان لیا جائے۔

(۲) ہر ایک سے نماز کے متعلق پانچ سوال کئے جائیں۔ ہر ایک سوال کے دو نمبر یعنی کل دس نمبر ہوں پاس ہونے کے لئے پچاس فیصدی نمبر حاصل کرنے ضروری ہوں گے۔

(۳) امتحان دینے والوں کے نام فہرست میں پہلے سے درج کر لئے جائیں۔ امتحان دہندہ جو نمبر حاصل کرے۔ ان کے نام کے سامنے فہرست میں نمبر ساتھ کا ساتھ درج کرتے جائیں۔

(۴) بعد اختتام امتحان فہرست پر ممتحن صاحب خود اپنے اور زعیم صاحب کے دستخط کروا کر بذریعہ ڈاک فہرست دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ میں بنام قائد تعلیم و تربیت بھجوا دیں

(۵) زعیم صاحب انصار اللہ باہمی مشورہ سے جو تاریخ وغیرہ امتحان کے لئے مقرر ہو۔ اس پر امتحان دینے والے انصار کو لے جانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

(۶) جو امتحان دینے والا امیدوار بلا کسی عذر کے امتحان سے غیر حاضر ہو۔ ان کے نام کے سامنے غیر حاضری نوٹ کر دی جائے۔ یا کوئی عذر معقول ہو تو وہ عذر نوٹ کر دیا جائے۔

نوٹ۔ ربوہ۔ احمد نگر۔ چنیوٹ کے انصار کا امتحان لینے کے لئے مرکزیہ انصار اللہ کا کوئی عہدیدار جا کر امتحان لے گا۔ یہاں کے امرا اور پریذیڈنٹ ممتحن نہ ہوں گے۔

قائد انصار اللہ مرکزیہ شعبہ تعلیم و تربیت ربوہ

تحریک چندہ خاص برائے تعمیر چاردیواری بہشتی مقبرہ

تعمیر چاردیواری پختہ بہشتی مقبرہ کے غیر معمولی اخراجات کے لئے چندہ خاص کی تحریک کا اعلان اخبار الفضل مورخہ ۲۲/۲/۵۱ میں شائع ہو چکا ہے اور مخلصین جماعت کے وعدوں کی فہرستیں اور ادائیگی کی اطلاعات نظارت ہذا میں آنی شروع ہو چکی ہیں۔ جن دوستوں نے تا حال اس تحریک میں اپنے وعدے نہ لکھوائے ہوں ان کو چاہیئے کہ بلا تاخیر اس میں حصہ لے کر اپنے وعدوں سے نظارت بیت المال قادیان کو مطلع فرمائیں۔ جملہ جماعتوں کے سیکرٹری مال کا فرض ہے کہ وہ جماعت کے ہر فرد تک اس تحریک کو پہنچا کر اور اس کی اہمیت کی وضاحت کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہوں تا کسی جماعت کا کوئی دوست ایسا نہ رہے جو اس تحریک سے عدم علم کی وجہ سے اس میں شامل ہونے سے محروم رہے۔ ناظر بیت المال قادیان

یومیہ ۱۹۵۱ء (ڈائری) کے متعلق ضروری تصحیح!

(۱) ضلع جھنگ کے عنوان کے ماتحت امرا کی فہرست میں غلطی سے ربوہ کا امیر حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کو لکھا گیا ہے جو درست نہیں۔ کیونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی موجودگی میں کوئی شخص مرکز کا امیر نہیں ہو سکتا۔ جب حضور باہر تشریف لے جائیں تو جس کو چاہیں مقامی امیر مقرر فرمائیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(۲) کوٹ مومن ضلع سرگودھا کے پریذیڈنٹ میاں رشید محمد صاحب گوندل ہیں مگر غلطی سے محمد خورشید لکھا گیا ہے۔ (۳) ملتان کے پریذیڈنٹ شیخ محمد حسین صاحب ریٹائرڈ ہیڈ کلرک ڈویژنل انسپکٹر محکمہ نہر نون شہر ہیں (۴) جہلم کے امیر سید زمان شاہ صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ورنیکلر کلرک محلہ مستریاں ہیں احباب تصحیح فرمالیں۔

مہتمم نشر و اشاعت

دانتوں کے امراض کی روک تھام فضل عمر سائنٹیفک سوسائٹی کے زیر اہتمام ڈاکٹر محمد عبدالحق صاحب پرنسپل ڈینٹل کالج لاہور مندرجہ بالا موضوع پر تعلیم الاسلام کالج میں بروز جمعرات مورخہ ۸ مارچ ۱۹۵۱ء بوقت ۵½ بجے شام انگریزی میں تقریر فرمائیں گے۔ احباب وقت کی پابندی کے ساتھ تشریف فرمائیں۔ (سیکرٹری)

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

۷ مارچ ۱۹۵۱ء

مسلم لیگ ہی ایک ٹھوس اصولی جماعت ہے

پنجاب اسمبلی کے لئے آئندہ ہونے والے انتخابات دراصل زندہ دلان پنجاب کا ایک بار پھر امتحان ہے۔ اور ان انتخابات سے جانچ ہو جائے گی کہ مسلم لیگ کی ٹھوس چٹان کو انتشار پسند عناصر اپنے تخریبی پروپیگنڈا سے کہاں تک نقصان پہنچانے میں کامیاب ہو سکے ہیں۔ یہ بات تو واضح ہے کہ پنجاب کے عوام آج سے تین ساڑھے تین سال کے عوام نہیں۔ مسلم لیگ حکومت نے اس عرصہ میں ملک کے استحکام میں جو عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ یقیناً وہ عوام کے سیاسی شعور کی نشو و نما میں ممد و معاون ہوا ہے۔

بے شک اس وقت وہ جماعتیں جن کے متعلق عوام کو یقین ہے کہ مسلم لیگ سے وہ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ محض ذاتیات یا محض جذباتی اور ہنگامی جوش کی بناء پر بنانا چاہتے ہیں۔ جھوٹے اور غلط پروپیگنڈا سے عوام کو مذبذب کرنے میں کسی حد تک کامیاب نظر آتے ہیں۔ لیکن جہاں تک ہم نے غور کیا ہے یہ تذبذب سطحی حیثیت رکھتا ہے اور اس میں ذرا بھی گہرائی نہیں ہے۔ پنجاب کے عوام گو بظاہر بلند بانگ دعاوی کرنے والوں اور نعرہ باز زعما کے جلسوں کو ایک لمحے کے لئے لہریں مارتا ہوا سمندر بنا دیتے ہیں۔ لیکن ہمارا تجربہ ہے کہ ان زعمار کی غلط فہیموں کے قلعے انتخابات کے نتائج ہمیشہ پاش پاش کرتے رہے ہیں۔ پنجاب کے عوام مختلف الخیال لیڈروں کے جلسوں کو ضرور رونق بخشتے ہیں۔ لیکن وہ ہمیشہ فیصلہ وہی کرتے ہیں۔ جو ملک و قوم کے لئے مفید ہوتا ہے۔

تقسیم سے پہلے جو انتخابات ہوئے تھے شروع شروع میں ہم دیکھتے تھے کہ مخالفین مسلم لیگ کے جلسوں میں وہ رونقیں ہوتی تھیں کہ انہیں یادگار رکھنا چاہیئے لیکن آہستہ آہستہ یہ بھیڑیں کم ہوتی گئیں اور مسلم لیگ کے جلسوں کی رونق بتدریج بڑھتی گئی۔ اور بڑے بڑے نعرہ باز مخالفین کی لفاظیاں اور لعنت طرازیاں سرد پڑتی گئیں:۔

آج ہم وہی منظر دوبارہ دیکھ رہے ہیں مسلم لیگ کی وہ مخالف پارٹیاں جو کل اپنے جلسوں کی رونقوں پر نازاں تھیں۔ اب اداس اداس نظر آتی ہیں۔ اور ان کے ہوا خواہوں کے چہروں پر ہوائیاں چھوٹ رہی ہیں۔ اور عوام جوق در جوق پاکستان کی واحد ٹھوس با اصول جماعت مسلم لیگ کے جھنڈے کے نیچے جمع ہوتے جا رہے ہیں۔ وہ مخالفین جو سمجھے بیٹھے تھے کہ مہاجرین اور غریب عوام کو ورغلا کر مسلم لیگ کی ٹھوس چٹان کے ٹکڑے اڑا دینگے اب اس چٹان کو ویسا ہی مضبوط اور ٹھوس پا کر جیسا کہ وہ پہلے تھی کچھ مایوس سے نظر آ رہے ہیں۔ اور جو امیدیں انہوں نے باندھی ہوئی تھیں۔ ان پر اوس پڑ گئی ہے۔

پنجاب کے مسلمان بظاہر کتنے بھی بے پروا نظر آتے ہوں ہمیشہ وقت پر نہائت متانت اور دور اندیشی سے کام لینے کے عادی ہوتے ہیں۔ یہ ان کی بظاہر بے پرواہی ہی ہے جو اکثر اغراض پرست لوگوں کو ان سے دور از قیاس امیدیں وابستہ کرنے میں غلط فہمی پیدا کرتی چلی آئی ہے۔ جو غلط فہمی ہمیشہ بعد میں ان کے لئے باعث پشیمانی ہوتی رہی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ پنجاب کے لوگ کسی قدر تماشائی قسم کے واقع ہوئے ہیں۔ وہ ہر مجمع لگانے والے کے مجمع کی رونق افزائی کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں لیکن کرتے وہی ہیں جو صحیح ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مسلم لیگ کی مخالفت پاکستان کی مخالفت ہے۔ مسلم لیگ ہی ایک ایسی جماعت ہے جس کے اصول جیسا کہ ہم پہلے کئی بار عرض کر چکے ہیں اتنے وسیع ہیں کہ وہ ہر خیال اور ہر عقیدے کے مسلمان کو اپنی آغوش میں لے سکتی ہے۔ اگر کوئی اور جماعت ایسا دعوے کرتی ہے۔ تو ظاہر ہے کہ اس کی مخالفت محض ذاتیات پر مبنی ہے۔ جب پہلے ہی ایک ایسی جماعت موجود ہے تو نئی جماعت کھڑی کرنا جس کے اصول وہی ہیں جو مسلم لیگ کے ہیں صرف اس بات پر دال ہے کہ نئی جماعت محض تفرقہ اندازی کے لئے کھڑی کی گئی ہے۔ باقی رہی وہ جماعت جو مسلم لیگ کے اصولوں سے اپنے اصول علیحدہ بتلاتی ہے۔ تو یاد رکھنا چاہیئے کہ اول تو ایسی جماعت کوئی معرض وجود میں آئی ہی نہیں اور اگر آئی بھی ہے تو ایسی جماعت سوا اسکے کہ ملک میں تفریق و تشتت کا زہریلا پودا لگا دے۔ اور کچھ بھی نہیں کر سکتی۔ وزیر اعظم خان لیاقت علی خان نے ۵ مارچ کو سیالکوٹ میں ایک عظیم الشان اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

> حزب مخالف کا تصور سمجھ میں اس وقت آ سکتا ہے۔ جبکہ اس کے پاس کوئی مختلف پروگرام اور نصب العین ہو۔"

یہ بات سو فیصدی درست ہے پاکستان ایک ایسا ملک ہے جس کی اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ اور تمام مسلمانوں کے لئے ایک ہی اسلامی پروگرام ہے۔ جو قرآن کریم اور سنت سے ثابت ہے۔ اسلام فروعی اختلافات کی بناء پر پارٹی بازی کو برداشت نہیں کرتا۔ وہ اختلاف رائے کے سوال کو ایک ہی نظام کے اندر رہ کر حل کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ اور نظام بھی کے اصول اتنے وسیع کر دیتا ہے۔ کہ تمام خیالوں اور عقیدوں کے مسلمان اپنے اپنے خیالوں اور عقیدوں پر ایمان رکھتے ہوئے بھی اس نظام میں شامل رہ سکتے ہیں۔ یہ بات صرف ایسی ہی جماعت میں پائی جا سکتی ہے۔ جس کے اصول مسلم لیگ کے سے ہوں۔ جو لوگ مختلف فقہوں میں جنگ زرگری دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ پاکستانی متحد و یکجا ہو کر اپنے مشترکہ اندرونی اور بیرونی مسائل کو حل نہ کرنے پائیں۔ وہ سرے سے پاکستان کے ہی دشمن ہیں۔ اور نہیں چاہتے کہ یہاں ایسا امن قائم ہو۔ کہ اسلام کے مختلف فرقے اپنے اپنے عقیدہ پر قائم رہتے ہوئے متحد ہو کر ملک اور اسلام کی خدمت کر سکیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اپنی ملکی طاقت کو جو یقیناً عوام کی طاقت ہوتی ہے۔ باہمی آویزشوں میں ضائع کر دیا جائے۔ اور ملک کو اتنا کمزور کر دیا جائے کہ اس میں تاب مقابلہ ہی نہ رہے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان ایک ٹھوس وحدت بنا رہے تو ہمیں مسلم لیگ کو اتنا مضبوط بنانا چاہیئے کہ یہ تخریبی عناصر اتنا اثر کم سے کم ڈال سکیں۔ اس کا واحد ذریعہ اب یہی ہے۔ کہ پنجاب جس کو پاکستان کا بازوئے شمشیر زن کہنا چاہیئے۔ آنے والے انتخابات میں مسلم لیگی امیدواروں کو مدد دے کر سو فیصدی کامیاب کرائے اسی میں پاکستان اور اسلام کی بہتری ہے۔

مراقش کی مصیبت

مراقش کے شہروں پر وحشیانہ بمباری اور سلطان مراقش کی نظربندی کی خبروں نے عالم اسلام میں ایک ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ اور ہر اسلامی ملک فرانس کے ظلم و استبداد کے خلاف نفرت کا اظہار کر رہا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ مراکش ایک اسلامی ملک ہے۔ انسانیت کے نام پر ہر انسان کا فرض ہے کہ ایسے مظالم کے خلاف پُرزور صدائے احتجاج بلند کرے۔

چوہدری ظفر اللہ خان نے جو فرمایا ہے کہ مراقش ہو یا ویٹ نام پاکستان ہر ملک کے لوگوں کے لئے حق خود اختیاری کا حامی ہے۔ پاکستان کی حکومت کو چاہیئے۔ کہ ان الفاظ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے فرانس کے حالیہ ظلم و ستم کے خلاف پورے زور سے آواز اٹھائے۔ اور کمزور قوموں کی حمائت اپنی پوری طاقت سے کرے۔ محض یوم مراقش منانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ چاہیئے کہ ایسے ظلم و استبداد کے سدباب کے لئے کوئی موثر اقدام کیا جائے۔ جو ان غلام قوموں کو ہمیشہ کے لئے محفوظ و مامون کر دے۔

درخواستہائے دُعا

(۱) یہ عاجز خاندان حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ صحابہ کرام۔ درویشان قادیان۔ بزرگان ملت اور احباب کرام سے نہائت عجز و ادب سے عرض کرتا ہے کہ یہ عاجز بہت دنوں سے بعارضہ فالج و دمہ بیمار ہے اور اس عاجز کی اہلیہ بھی تمام جسم میں دردوں کی وجہ سے لاچار ہے۔ اس لئے عاجزانہ درخواست ہے کہ از راہ کرم ہم عاجزوں کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ اور عنداللہ ماجور ہوں۔

نیاز محمد پنشنر انسپکٹر پولیس گوجرانوالہ

(۲) خاکسار کے ایک دوست آجکل بعض شدید قسم کی پریشانیوں اور بے چینیوں میں مبتلا اور آنے والے دس پندرہ دن خصوصیت سے تلخ معلوم ہوتے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ پردہ پوشی فرماتے ہوئے ان پر فضل اور رحم فرمائے۔ خورشید احمد

پتہ مطلوب ہے

مکرم ولی محمد صاحب سکنہ لکھارا کا پتہ مطلوب ہے اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔ ملک صلاح الدین دار المسیح قادیان

ذوالقرنین ثانی

(از اخوند فیاض احمد صاحب بی-ایس-سی (ربوہ)

(۲)

میں نے پہلے ذکر کیا ہے۔ کہ ذوالقرنین اول شاہ خورس فارسی تھا۔ نیز خورس کو بائیبل نے "مسیح" کا خطاب دیا ہے۔ جیسا کہ یسعیاہ نبی لکھتے ہیں

"خداوند اپنے مسیح خورس کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ میں نے اس کا داہنا ہاتھ پکڑا۔ کہ امتوں کو اس کے قابو کروں۔"

(یسعیاہ باب ۴۵ بحوالہ تفسیر کبیر سورہ کہف صفحہ ۱۲۸)

اسی مناسبت سے ذوالقرنین ثانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی فارسی الاصل ہیں۔ اور مصلح موعود جس نے مسیح موعودؑ کا مثیل ہونے کی وجہ سے ذوالقرنین بننا تھا۔ بھی مسیح موعودؑ کا فرزند ہونے کی وجہ سے فارسی الاصل ہے۔ اور آپ کو الہام الٰہی میں "مسیحی نفس" کا خطاب بھی دیا گیا ہے۔

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

لیکن ذوالقرنین اول اور ذوالقرنین ثانی میں باوجود اتنی مماثلت کے دو قابل ذکر امور ایسے بھی ہیں۔ جو ایک دوسرے سے بین طور پر مختلف ہیں۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ اختلاف منشائے الٰہی کے ماتحت اور گذشتہ صحف میں کی گئی پیشگوئیوں کے عین مطابق ہے۔

(۱) اختلاف ہر دو کے ذریعہ یاجوج ماجوج کے انجام میں ہے۔ ذوالقرنین اول نے جیسا کہ تاریخ سے ثابت ہے۔ قدیم ایران کو یاجوج ماجوج سے آزاد کرایا۔ اور قرآن مجید سے ثابت ہے۔ کہ اس نے ایک دیوار کھینچ کر ان اقوام کو دوبارہ حملہ آور ہونے سے روک دیا۔ لیکن اس کے ذریعہ یاجوج ماجوج تباہ نہیں کئے گئے تھے اور اس میں حکمت یہ تھی۔ کہ ان قوموں نے آخری زمانہ میں پھر سر اٹھانا تھا جو کہ اس واقعہ کو سورہ کہف میں بطور پیشگوئی بیان فرمانے کا مقصد ہے۔ اور قرآن مجید میں دوسرے مقام پر حتیٰ اذا فتحت یاجوج وماجوج (سورہ انبیاء) کے الفاظ میں ذکر ہے۔ کہ وہ قدیم زمانہ میں گویا کہیں بند کر دئے گئے تھے۔ اور آخری زمانہ میں وہ تمام بندشوں کو توڑ کر دنیا میں پھیل جائیں گے۔ مگر آخری زمانہ میں اشتراکیت کی تباہی کی پیشگوئی آج سے اڑھائی ہزار سال قبل حزقیل نبی نے کی ہے۔ (بحوالہ "اسلام کا اقتصادی نظام") اور قریباً چودہ سو سال قبل قرآن مجید نے ان الفاظ میں کی ہے۔ کہ انا اعتدنا جھنم للکفرین نزلا (سورہ کہف) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس آیت کی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"وہ دن بڑے سخت ہوں گے اور خدا ہیبتناک نشانوں کے ساتھ اپنا چہرہ ظاہر کر دیگا۔ اور جو لوگ کفر پر اصرار کرتے ہیں۔ وہ اسی دنیا میں بباعث طرح طرح کی بلاؤں کے دوزخ کا منہ دیکھ لیں گے۔ خدا فرماتا ہے۔ کہ یہ وہی لوگ ہیں۔ جن کی آنکھیں میرے کلام سے پردہ میں تھیں۔ اور جن کے کان میرے حکم کو سن نہیں سکتے تھے۔ کیا ان منکروں نے یہ گمان کیا تھا۔ کہ یہ امر سہل ہے کہ ان عاجز بندوں کو خدا بنا دیا جائے۔ اور میں معطل ہو جاؤں۔ اس لئے ہم ان کی ضیافت کے لئے اسی دنیا میں جہنم کو نمودار کر دیں گے۔ یعنی بڑے بڑے ہولناک نشان ظاہر ہوں گے۔ اور یہ سب نشان اس کے مسیح موعودؑ کی سچائی پر گواہی دیں گے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم طبع اول صفحہ ۹۶)

(۲) دوسرا اختلاف ذوالقرنین اول کا یاجوج ماجوج کے مقابلہ اور ذوالقرنین ثانی کے اس مقابلہ میں طریق کار کا ہے۔ تاریخ سے ثابت ہے۔ کہ خورس بادشاہ تھا اور اس نے مادی طاقت کے ذریعہ شمال مغربی ایشیا اور مشرقی یورپ کی غاصب قوموں کو قدیم ایران سے نکال دیا تھا۔ لیکن احادیث اور امام یحییٰ کی پیشگوئی سے ثابت ہے۔ کہ مسیح موعودؑ اور آپ کے مثیل اور خلیفہ محمود لڑائی نہیں کریں گے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ فرمان بھی موجود ہے۔ کہ یاجوج ماجوج کا مقابلہ کوئی مادی طاقت نہیں کر سکے گی۔ (ترمذی باب الفتن) ان تمام امور سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ ذوالقرنین ثانی اپنی روحانی طاقت کے ذریعہ یاجوج ماجوج کا مقابلہ کرے گا۔ اور ظالم اور خونخوار اقوام کے خلاف اللہ تعالےٰ کی مدد کو پکارے گا۔ اور اس کے روحانی اثر کو قبول کر کے دنیا کی دوسری اقوام کے دل بھی تانبے کی طرح پگھل جائیں گے۔ اور وہ خدا کے دین کی حفاظت کے لئے لوہے کی طرح اپنے وجود کو قربانی کی بھٹی میں جھونکنے کے لئے تیار ہو جائیں گی۔ اور آخر وہ مقدس اور خدا کا پیارا وجود ذوالقرنین اپنی اس کارروائی کے ذریعہ جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ اور دنیا ایک تباہی کا منہ دیکھے گی۔ اور یاجوج ماجوج خدا کے غضب کے اندر جلائے جائیں گے۔ اور یہ سب کچھ ذوالقرنین ثانی کے روحانی جذب اور اسکی دلی کرب سے نکلی ہوئی دعاؤں کے اثر سے ہوگا۔ اور اس پر یہی شعر صادق آئے گا ؎

آہِ غریب کم نہیں غیظِ شہِ جہاں سے کچھ
جس سے ہوا جہاں تبہ دل کا مرے غبار تھا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ان تمام امور کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ تیسری قوم ہے۔ جو مسیح موعودؑ کی ہدایات سے فیض یاب ہوں گے تب وہ اس کو کہیں گے کہ اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج نے زمین پر فساد مچا رکھا ہے۔ پس اگر آپ کی مرضی ہو۔ تو ہم آپ کو چندہ جمع کر دیں۔ تا آپ ہم میں اور ان میں کوئی روک بنا دیں۔ وہ جواب میں کہے گا۔ کہ جس بات پر خدا نے مجھے قدرت بخشی ہے۔ وہ تمہارے چندوں سے بہتر ہے۔ ہاں اگر تم نے کچھ مدد کرنی ہو۔ تو اپنی طاقت کے موافق کرو۔ تا میں تم میں اور ان میں ایک دیوار کھینچ دوں۔ یعنی ایسے طور پر ان پر حجت پوری کروں۔ کہ کوئی طعن تشنیع اور اعتراض کا تم پر حملہ نہ کر سکیں۔ لوہے کی سلیں مجھے لا دو۔ تا آمد و رفت کی راہوں کو بند کیا جائے۔ یعنی اپنے تئیں میری تعلیم اور دلائل پر مضبوطی سے قائم کرو۔ اور پوری استقامت اختیار کرو۔ اور اس طرح پر خود لوہے کی سل بن کر مخالفانہ حملوں کو روکو۔ اور پھر سلوں میں آگ پھونکو۔ جب تک کہ وہ خود آگ بن جائیں۔ یعنی محبت الٰہی اس قدر اپنے اندر بھڑکاؤ کہ خود الٰہی رنگ اختیار کرو۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم طبع اول صفحہ ۹۴)

نیز فرماتے ہیں:۔

"ذوالقرنین یعنی مسیح موعودؑ اس قوم کو جو یاجوج ماجوج سے ڈرتی ہے۔ کہے گا کہ مجھے تانبا لا دو۔ کہ میں اس کو پگھلا کر اس دیوار پر انڈیل دوں گا۔ پھر بعد اس کے یاجوج ماجوج طاقت نہیں رکھیں گے کہ ایسی دیوار پر چڑھ سکیں۔ یا اس میں سوراخ کر سکیں۔ یاد رہے کہ لوہا اگرچہ بہت دیر تک آگ میں رہ کر آگ کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ مگر مشکل سے پگھلتا ہے۔ مگر تانبا جلد پگھل جاتا ہے۔ اور سالک کے لئے خدا تعالیٰ کی راہ میں پگھلنا بھی ضروری ہے۔ پس یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے۔ کہ ایسے مستعد دل اور نرم طبیعتیں لاؤ۔ جو خدا تعالےٰ کے نشانوں کو دیکھ کر پگھل جائیں۔ کیونکہ سخت دلوں پر خدا تعالیٰ کے نشان کچھ اثر نہیں کرتے۔ لیکن انسان شیطانی حملے سے تب محفوظ ہوتا ہے۔ کہ اول استقامت میں لوہے کی طرح ہو۔ اور پھر وہ لوہا خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ سے آگ کی صورت پکڑ لے۔ اور پھر دل پگھل کر اس لوہے پر پڑے۔ اور اس کو منتشر اور پراگندہ ہونے سے تھام لے۔ سلوک تمام ہونے کے لئے یہ تین ہی شرطیں ہیں۔ جو شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے سدِ سکندری ہیں۔ اور شیطانی روح اس دیوار پر چڑھ نہیں سکتی۔ اور نہ اس میں سوراخ کر سکتی ہے۔ اور پھر فرمایا۔ کہ یہ خدا کی رحمت سے ہوگا۔ اور اسی کا ہاتھ یہ سب کچھ کریگا۔ انسانی منصوبوں کا اس میں دخل نہیں ہوگا۔" (ایضاً صفحہ ۹۶)

آخری زمانہ میں یاجوج اور ماجوج کی تباہی جس ذوالقرنین کے ذریعہ مقدر ہے۔ یہ امر کہ وہ ذوالقرنین صرف روحانی ہتھیاروں سے کام لے گا۔ میرے نزدیک بائیبل سے بھی ثابت ہے۔ بائیبل میں لکھا ہے:۔

"اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ کہ اے آدم زاد! جوج کی طرف جو ماجوج کی سرزمین کا ہے۔ اور روش اور مسک اور توبل کا فرمانروا ہے متوجہ ہو اور اس کے خلاف نبوت کر۔"

پھر لکھا ہے:۔

"اس لئے اے آدم زاد! نبوت کر۔ اور جوج سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے۔......"

آگے لکھا ہے:۔

"پس اے آدم زاد! تو جوج کے خلاف نبوت کر اور کہہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ اے جوج۔ روش اور مسک اور توبل کے فرمانروا میں تیرا مخالف ہوں۔"

(حزقیل باب ۳۸، ۳۹ بحوالہ "اسلام کا اقتصادی نظام")

مندرجہ بالا حوالوں سے ثابت ہے۔ کہ ذوالقرنین ثانی روسی یا اشتراکی حملہ آوروں کا مقابلہ نبوت کے یعنی روحانی ہتھیاروں کے ذریعہ کرے گا۔ اور ان الفاظ کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے۔ دیکھ اے جوج روش اور مسک اور توبل کے فرمانروا میں تیرا مخالف ہوں"۔ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا خود ان حملہ آوروں کو تباہ کرے گا۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"خداوند خدا فرماتا ہے۔ اور ہر ایک انسان کی تلوار اس کے بھائی پر چلے گی۔ اور میں وبا بھیج کر اور خونریزی کر کے اسے سزا دوں گا۔ اور اس پر اور اس کے لشکروں پر اور ان بہت سے لوگوں پر جو اس کے ساتھ ہیں۔ شدت کا مینہ اور بڑے بڑے اولے اور آگ اور گندھک برساؤں گا۔ اور اپنی بزرگی اور تقدیس کراؤں گا اور بہت سی قوموں کی نظروں میں مشہور ہوں گا اور وہ جانیں گے۔ کہ خداوند میں ہوں۔" (ایضاً)

اوپر کی تمام عبارات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آخری زمانہ میں یاجوج ماجوج کے مقابل ذوالقرنین روحانی ہتھیاروں سے کام لے گا۔ اور دنیا کی ان اقوام کو بھی جو موت کے پنجے سے بچنے کے لئے اسے اپنی امداد کے واسطے بلائیں گی۔ روحانی ہتھیاروں سے لیس کرے گا۔ اور جھوٹے عقائد کا پول کھولے گا۔ اور صداقت اور اسلام کے نام کو بلند کرے گا۔ اور یہ سب کچھ خدا اس سے کرائے گا۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی عظمت اور اسلام کی صداقت کو منوانے کے لئے اور جھوٹ اور جھوٹ کے حامیوں کی تباہی کے لئے اس کو کھڑا کرے گا۔

اب میں ان الہامات میں سے چند پیش کرتا ہوں۔ جو مصلح موعود کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شائع فرمائے ہیں:۔ (باقی دیکھو صفحہ ۷ پر)

حضرت پیر افتخار احمد صاحب رضی اللہ عنہ

(از مکرم حکیم عبدالوہاب صاحب عمر لاہور)

—(۲)—

حضرت منشی احمد جان صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق حضرت اقدس نے اپنی قلم مبارک سے تحریر فرمایا

"حبی فی اللہ منشی احمد جان صاحب مرحوم کے متعلق اسوقت نہایت درد و غم کے ساتھ یہ پردرد قصہ مجھے لکھنا پڑا کہ اب یہ ہمارا پیارا دوست اس عالم میں موجود نہیں ہے۔ اور خداوند کریم نے بہشت بریں کی طرف بلا لیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون وانا بفراقہ لمحزونون۔ حاجی صاحب مرحوم و مغفور ایک جماعت کثیر کے پیشوا تھے۔ اور ان کے مریدوں میں آثار رشد و سعادت و اتباع سنت نمایاں ہیں۔ اگرچہ حضرت موصوف اس عاجز کے فروع سلسلہ بیعت سے پہلے ہی وفات پا چکے۔ لیکن یہ امر ان کے خوارق میں سے دیکھتا ہوں کہ انہوں نے بیعت اللہ کے قصد سے چند روز پہلے اس عاجز کو ایک خط ایسے انکسار سے لکھا جس میں درحقیقت انہوں نے اپنے تئیں اپنے دل میں سلسلہ بیعت میں داخل کر لیا۔ چنانچہ انہوں نے اس میں سیرت صالحین پر اپنا توبہ کا اظہار کیا اور اپنی مغفرت کے لئے دعا چاہی اور لکھا کہ میں آپ کی للّٰہی ربط کے زیر سایہ اپنے تئیں سمجھتا ہوں اور پھر لکھا کہ میری زندگی کا نہایت عمدہ حصہ یہی ہے کہ میں آپ کی جماعت میں داخل ہو گیا ہوں اور پھر کسر نفسی کے طور پر اپنے گذشتہ ایام کا شکوہ لکھا اور بہت سے رقت آمیز ایسے کلمات لکھے جن سے رونا آتا تھا۔ اس دوست کا آخری خط جو ایک دردناک بیان سے بھرا ہے اب تک موجود ہے۔ مگر افسوس کہ حج بیت اللہ سے واپس آتے وقت پھر اس مخدوم پر بیماری کا ایسا غلبہ طاری ہوا کہ اس دور افتادہ کو ملاقات کا اتفاق نہ ہوا۔ بلکہ چند روز بعد ہی وفات کی خبر سنی گئی اور سنتے ہی ایک جماعت کے ساتھ نماز جنازہ پڑھی گئی۔ حاجی صاحب مرحوم اظہار حق میں بہادر آدمی تھے۔ بعض نافہم لوگوں نے حاجی صاحب موصوف کو اس عاجز کے ساتھ تعلق ارادت رکھنے سے منع کیا۔ کہ اس میں آپ کی کسر شان ہے۔ لیکن انہوں نے فرمایا۔ مجھے کسی شان کی پرواہ نہیں۔ اور نہ مریدوں کی حاجت۔ آپ کا صاحبزادہ کلاں۔

حاجی افتخار احمد صاحب

. . . .

چہرہ پر ظاہر ہیں اور وہ باوجود متوکلانہ گذارہ کے ادنی درجہ کی خدمت کرتے ہیں اور دل و جان کے ساتھ اس راہ میں حاضر ہیں۔ خدا تعالے ان کو ظاہری اور باطنی برکتوں سے متمتع کرے"۔

لدھیانہ کی اہمیت تاریخ سلسلہ میں!

حضرت پیر افتخار احمد صاحب کا اصل وطن لدھیانہ تھا۔ لدھیانہ تاریخ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔ لدھیانہ کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس اشتہار میں کیا ہے۔ جو ریاض ہند پریس مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۶ء ضمیمہ کے طور پر شائع ہوا۔ حضور اس میں خدا تعالے کے کلام کو پیش کرتے ہیں کہ اس نے مجھے اپنے الہام میں مخاطب کر کے فرمایا:-

"تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیارپور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ الا اخر"

لوگ ایک عرصہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بیعت لینے کے لئے عرض کر رہے تھے۔ حضور جواب میں فرماتے کہ خدا تعالے نے مجھے بیعت لینے کے لئے مامور نہیں کیا۔ آخر جب خدا تعالے کی وحی نے آپ کو بیعت لینے کے لئے مامور فرمایا تو

بیعت کا آغاز لدھیانہ سے ہوا

چنانچہ ۴ مارچ ۱۸۸۹ء کو گذارش ضروری کے عنوان سے جو اعلان بیعت کرنے والوں کے لئے آپ نے مطبع ریاض ہند میں چھپوایا اس میں تحریر ہے کہ تاریخ ہذا سے جو ۴ مارچ ۱۸۸۹ء ہے ۲۵ مارچ کے بعد جس وقت کوئی چاہے۔ بعد اطلاع دہی بیعت کرنے کے لئے قادیان حاضر ہو جائے۔ اس اشتہار کے آخر میں جو آپ نے لکھا ہے وہ یہ ہے کہ خاکسار غلام احمد لودھیانہ محلہ جدید متصل مکان اخی مکرم منشی احمد جان صاحب مرحوم و مغفور پھر لودہانہ ہی وہ مقام ہے جہاں سے آپ نے مسیح موعود کے دعوے کا اعلان کیا اور یہی وہ مقام ہے جہاں سے آپ نے فتح اسلام اور توضیح المرام اور ازالہ اوہام کو شائع کیا۔

وہ مسجد وہ محلہ اور وہ [illegible] جہاں حضرت بانے ایام قدیم میں ٹھہرے تھے ایک تاریخی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور جس مکان میں بیعت کا آغاز ہوا وہ مکان حضرت صاحبزادہ پیر افتخار احمد صاحب حضرت صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب حضرت اماں جی ان کی بہن غفور بیگم صاحبہ نے سلسلہ کو دے دیا تھا۔ اور

دار البیعت

کے نام سے موسوم ہے۔ یہ مکان اب اغیار کے قبضہ میں ہے۔ اس طرح پر سلسلہ کی عملی بنیاد لدھیانہ ہی میں رکھی گئی۔ اسلئے کہ سلسلہ بیعت وہاں ہی سے شروع ہوا۔ یہ مکان نیا محلہ لدھیانہ میں واقع ہے

حضرت پیر صاحب کے دو صاحبزادے پیر حبیب احمد صاحب مولوی فاضل اور پیر خلیل احمد صاحب ہیں۔ اللہ تعالے ان کی اولاد کا حامی و ناصر ہو۔

بعض اہم تاریخی دستاویزات

قابل توجہ شعبہ تاریخ حکومت پنجاب

از مکرم ملک عبد الرحمن صاحب خادم پلیڈر گجرات

روزنامہ "زمیندار" لاہور مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۵۰ء میں بعض تاریخی دستاویزات کے بارے میں یہ شائع ہوا تھا۔ کہ اصل دستاویزات شیخ کرامت اللہ صاحب آف گجرات کے پاس محفوظ ہیں۔ چونکہ مجھے بھی علم تاریخ سے دلچسپی ہے۔ میں نے ان دستاویزات کو شیخ کرامت اللہ صاحب۔ کی تحویل میں نہایت اشتیاق سے دیکھا۔ ان تاریخی دستاویزات میں سے مندرجہ ذیل چار فرامین نہایت قیمتی اور اہم ہیں۔

(۱) فرمان شہنشاہ صاحبقران شاہجہان جلوس سنہ ۱۳

(۲) فرمان بادشاہ فرخ سیر سنہ ۶ جلوس شہنشاہ فرخ سیر

(۳) فرمان شہنشاہ محمد شاہ مرقومہ سنہ ۱۱۵۴ھ

(۴) فرمان شاہ زمان شاہ والئی کابل مرقومہ سنہ ۱۲۱۳ھ

آخر الذکر دستاویز سے پنجاب کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ زمان شاہ والئی کابل نے نہ صرف یہ کہ گجرات پنجاب کا علاقہ فتح کیا۔ بلکہ یہاں پر اپنی حکومت قائم کی۔ اور اپنے نائبین کا تقرر اس علاقہ میں کیا۔

جہاں یہ امر باعث مسرت ہے کہ اتفاق حسنہ سے یہ تاریخی دستاویزات امتداد زمانہ کے باوجود اب تک موجود ہیں۔ وہاں یہ امر باعث تعجب بھی ہے کہ یہ قیمتی ذخیرہ اب تک کسمپرسی کے عالم میں پڑا ہے۔ ہماری رائے میں حکومت پنجاب شعبہ تاریخ کے ارباب اختیار کو اس طرف جلد سے جلد توجہ فرما کر شیخ کرامت اللہ صاحب سے ان دستاویزات کو حاصل کرنے کے لئے مناسب اقدام کرنا چاہیئے تاکہ ان کی حفاظت کا خاطر خواہ انتظام ہو سکے۔ اور یہ قیمتی ذخیرہ ایک قومی امانت کے طور پر محفوظ رہے۔

(ملک عبد الرحمن خادم پلیڈر گجرات)

قارئین روزنامہ الفضل کے لئے ضروری اطلاع

دس مارچ کے بعد اگر آپ کے شہر کی ایجنسی کی طرف سے آپ کو اخبار الفضل نہ ملے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے ایجنٹ نے آپ کا بل ادا نہیں کیا۔

اخبار کا بل ہر ماہ کی دس تاریخ تک ادا کرنا ایجنٹ کا اہم ترین فرض ہے۔

(منیجر الفضل لاہور)

احمدنگر میں روزنامہ الفضل کا تازہ پرچہ منیجر احمدیہ نیوز ایجنسی معرفت فرمان علی صاحب خادم مسجد سے حاصل کریں۔ (منیجر الفضل)

درخواست دعا

میری اہلیہ قریباً دو ماہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ بخار ابھی تک نہیں اترا۔ دن میں کبھی ہلکا ہو جاتا ہے اور کبھی زیادہ۔ بہت کمزور ہو گئی ہے احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (سردار محمد نذم نگر لاہور)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہے۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۱۵۶۷:۔ میں عائشہ بیگم زوجہ حمید احمد صاحب درویش قادیان عمر ۲۰ سال ساکن چوڑا والی چک ۲۳ ڈاکخانہ مومن ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حق مہر مبلغ -/۲۰۰ دو صد روپیہ ہے جو کہ خاوند سے وصول کر لیا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:۔ عائشہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:۔ نشان انگوٹھا، مہر الدین موصیہ کا ماموں۔

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۱۵۶۹:۔ میں وسیم بیگم زوجہ چوہدری محمد حسین صاحب درویش قادیان ساکن چوڑا والی چک ۲۳ ڈاکخانہ مومن ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حق مہر مبلغ -/۲۰۰ روپیہ جو کہ خاوند کے ذمہ ہے۔ کانٹے طلائی وزنی ۹ ماشہ قیمتی -/۵۷ روپیہ کل جائداد قیمتی مبلغ -/۲۵۷ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ:۔ وسیم بیگم موصیہ:۔ نشان انگوٹھا، گواہ شد:۔ چوہدری محمد حسین خاوند موصیہ بقلم خود درویش قادیان۔

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا حلقہ شیخوپورہ

وصیت نمبر ۱۱۵۷۱:۔ میں فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری حسن محمد صاحب عمر ۴۰ سال ساکن چوڑا والی چک ۲۳ ڈاکخانہ مومن ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حق مہر مبلغ -/۲۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اگر میں زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسے رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس پر اور میری متروکہ جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا۔ فاطمہ بی بی زوجہ حسن محمد صاحب موصیہ

گواہ شد:۔ چوہدری حسن محمد خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا حلقہ شیخوپورہ

وصیت نمبر ۱۱۶۰۴:۔ میں محمد اقبال ولد چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار عمر ۲۵ سال ساکن چک ۲۷ جنوبی ڈاکخانہ چک ۲۷ جنوبی ضلع سرگودھا میرے والد صاحب بفضل تعالیٰ ابھی حیات ہیں۔ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ لیکن چونکہ میں ان کی زمین کی کاشت کرتا ہوں جس کے ذریعہ اندازاً -/۲۵۰ روپے سالانہ آمد ہو جایا کرتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا نیز اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

العبد:۔ محمد اقبال بقلم خود چک ۲۷ جنوبی ڈاکخانہ چک ۲۷ جنوبی ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

گواہ شد:۔ سلطان احمد بقلم خود برادر اکبر حقیقی موصی مذکور

وصیت نمبر ۱۱۷۰۲:۔ میں جمعدار محمد شریف احمد ولد حکیم نور محمد صاحب ساکن کوٹ احمدیاں ضلع حیدرآباد سندھ، حال لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰ اگست ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے میری آمد ماہوار اس وقت -/۱۵۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ علاوہ ازیں اگر کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جتنی بھی میری جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔

العبد جمعدار محمد شریف احمد آرڈیننس ڈپو چھاؤنی لاہور

گواہ شد:۔ علی محمد دکاندار احمدی گنج مغلپورہ لاہور

گواہ شد:۔ چوہدری محمد بدر الدین احمدی گنج مغلپورہ لاہور

وصیت نمبر ۱۱۹۱۱:۔ میں فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری محمود احمد صاحب عارف عمر ۲۲ سال ساکن نواں کوٹ ڈاکخانہ فیض پور کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۳۰۰ روپیہ اور زیورات وزنی ۱/۲ ۱ تولہ قیمتی -/۵۰ روپیہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اپنی زندگی میں اگر کوئی رقم یا کوئی جائداد بمد وصیت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا کر رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا فاطمہ بی بی موصیہ مذکور

گواہ شد:۔ چوہدری محمود احمد عارف واقف زندگی۔ خاوند موصیہ حال درویش قادیان

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۱۹۳۴ میں اللہ رکھا ولد عمر بخش صاحب بھاگووال ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲ جنوری ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اراضی سات گھماؤں سکنہ بھاگووال تحصیل سیالکوٹ میں ہے جس کی قیمت اندازاً -/۴۰۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد نہیں ہے۔ مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرا گذارہ اس کے علاوہ طبابت پر ہے جس کی ماہوار آمد زیادہ سے زیادہ دس روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی اور جائداد پیدا کروں یا مرنے پر ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:۔ چوہدری اللہ رکھا ولد عمر بخش سکنہ بھاگووال ضلع سیالکوٹ:۔ گواہ شد:۔ مولوی اللہ دتہ بھاگووال ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد محمود احمد مبلغ حلقہ چونڈہ

وصیت نمبر ۱۲۰۰۰:۔ امۃ الحفیظ بیگم زوجہ مستری محمد احمد صاحب واقف زندگی ساکن پرانی انارکلی محمد نگر روڈ مکان ۵۶ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۲/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ:۔ امۃ الحفیظ بقلم خود:۔ گواہ شد:۔ مستری محمد احمد واقف زندگی خاوند موصیہ:۔ گواہ شد:۔ عبد الحق شاکر واقف زندگی دفتر وکیل المال حال ربوہ

وصیت نمبر ۱۲۰۱۸:۔ میں اقبال بیگم زوجہ محمد عبد اللہ صاحب قوم راجپوت عمر ۲۰ سال ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸ ۱/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد صرف زیور طلائی تین تولہ قیمتی -/۳۰۰ روپیہ کل -/۴۰۰ روپیہ ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔ الامۃ:۔ اقبال بیگم زوجہ محمد عبد اللہ ساکن تلونڈی کھجور والی گواہ شد محمد عبد اللہ خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ مبارک احمد ناصر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

وصیت نمبر ۱۲۰۱۹:۔ میں محمد عبد اللہ ولد مہر دین صاحب قوم راجپوت ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸ ۱/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا گذارہ کی ماہوار آمد مبلغ -/۳۰ روپیہ پر ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور جو جائیداد آئندہ پیدا کروں۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے پر جو جائداد میری ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ محمد عبد اللہ تلونڈی کھجور والی:۔ گواہ شد محمد شفیع ولد کریم بخش گواہ شد:۔ حاکم دین پریزیڈنٹ

وصیت نمبر ۱۲۰۲۳:۔ میں حامدہ مبارکہ بنت مولوی محمد یوسف صاحب عمر ۱۵ سال سیمنٹ ورکس روہڑی سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱ ۱/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد زیور طلائی وزنی ایک تولہ پانچ ماشہ نقد مبلغ -/۷۰ روپیہ اور جیب خرچ ماہوار -/۵ روپیہ ان سب کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی الامۃ:۔ حامدہ مبارکہ

گواہ شد:۔ مولوی محمد یوسف خاوند موصیہ گواہ شد چوہدری عبد المجید

وصیت نمبر ۱۲۰۶۴:۔ میں امۃ القیوم زوجہ محمد عثمان قوم مغل عمر ۲۸ سال ساکن بیرون دہلی دروازہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۳/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ زیورات طلائی وزنی ۱/۲ ۸ تولہ قیمتی -/۸/۸۹۲ روپے کل جائداد کی قیمت -/۲۸۹۲ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کر دوں۔ تو اس قدر رقم اسکی قیمت سے منہا کر دی جائیگی۔ آئندہ اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:۔ امۃ القیوم:۔ گواہ شد محمد عثمان خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

(بقیہ صفحہ ۲)
ذوالقرنین ثانی

"میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا، اور تیری دعاؤں کو بپایہ قبولیت جگہ دی۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا، تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں۔ موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو، اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے۔ اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے، اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں، اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں، اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اسکی کتاب اور اسکے پاک رسول محمد مصطفےٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے۔ اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے، تیری ذات و نسل سے ہو گا،"

(اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء)

ان الہامات سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بعض مقاصد کے لئے دعائیں مانگی تھیں۔ اور ان تمام مقاصد کا ذکر ان الہامات میں موجود ہے اور اللہ تعالےٰ نے وعدہ کیا ہے کہ یہ تمام مقاصد پورے ہوں گے۔ اور ان کے پورا ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضور کو ایک پاک لڑکے کی بشارت دی ہے جو ہی مصلح موعود ہے اور جب بائبل اور قرآن مجید کا مطالعہ کیا جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ پیشگوئی مصلح موعود کے مقاصد ہی مقاصد ہیں۔ جو آنے والے ذوالقرنین کے ہیں الغرض آخری زمانہ میں یاجوج ماجوج کا مقابلہ کرنے والے روحانی وجود کے متعلق بائبل کی پیشگوئی اور آنے والے ذوالقرنین کے متعلق قرآن مجید کی پیشگوئی کا مصلح موعود مصداق ہے۔ اور موجودہ حالات اس پر شاہد ناطق ہیں۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے مینجر سے خط و کتابت کریں

مومن سابق بالخیرات ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے جماعتوں کے عہدہ دار اور وعدہ کرنے والے احباب کرام یہ کوشش کر رہے ہیں کہ ان کے وعدے ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورے ہو جائیں۔ کیونکہ احباب کرام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد یاد ہے۔

"مومن کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ سابق بالخیرات ہوتا ہے۔ اس کی یہی کوشش ہوتی ہے۔ کہ وہ اپنے دوسرے بھائیوں سے آگے بڑھے"

"میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں۔ کہ جو لوگ وعدے کریں وہ جلد سے جلد اسے پورا کرنے کی کوشش بھی کریں۔ تا ان کی قربانی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون میں ہونا چاہیں۔ وہ ۳۱ مارچ تک اپنا چندہ ادا کر دیں۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس ارشاد کی تعمیل میں جماعتوں کے عہدہ دار اور ان کے وعدہ کرنے والے احباب کوشش کر رہے ہیں۔ کہ ان کا وعدہ ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورا ہو جائے۔

چنانچہ سکندر آباد دکن کے سیکرٹری مکرم سیٹھ یوسف اللہ دین نے ان دوستوں کی ایک فہرست ارسال کی ہے۔ جس میں دفتر اول کے سترھویں سال کا چندہ تحریک جدید اور دفتر دوم کے سال ہفتم پورا کرنے والوں کے نام ہیں۔ اس فہرست کے مطابق ان کا چندہ تحریک جدید اسی فی صدی ادا ہو گیا ہے اور سیٹھ صاحب موصوف نے وعدوں کی فہرست ارسال کرتے وقت لکھا تھا کہ انشاء اللہ تعالیٰ ۳۱ مارچ تک یہ وعدے سو فی صدی پورے کر دیئے جائیں گے امید ہے کہ بیس فی صدی کا حصہ بھی ادا ہو جائیگا سیٹھ صاحب کی اس سعی اور کوشش کا شکریہ ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔

دوسری جماعتوں اور ان کے احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنے وعدوں کی ادائیگی ۳۱ مارچ تک کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمادیں احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے

(خاکسار راجہ محمد لطیف احمد زربلانی ضلع گجرات)

اعلان منجانب دار القضاء

حضرت مولوی عبد الرحیم صاحب نیر مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ترکہ کی شرعی تقسیم کے سلسلہ میں مرحوم کی بیوہ نے بتایا ہے۔ کہ مکرم مولوی عبد الکریم خان صاحب (داماد حضرت نیر صاحب) کے پاس جو ایک ہزار روپے مرحوم کے بطور قرض ہیں۔ وہ در اصل مرحوم کی بیوہ کے ہیں مرحوم کے نہیں جس کا اظہار حضرت نیر صاحب مرحوم نے دیتے وقت کرایا تھا۔ اور کہ اس کا علم مولوی عبد الکریم خان صاحب کے علاوہ ان کی اہلیہ صاحبہ کو بھی ہے۔ سو مولوی عبد الکریم خان صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ از راہ کرم مرحوم کی بیوہ کے اس بیان کی تصدیق یا تردید لکھ بھیجیں۔ اگر ایک ماہ تک جواب نہ آیا۔ تو یہ بیان درست تسلیم کر کے فیصلہ کیا جا سکے گا۔ (ناظم دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

اطلاع منجانب دار القضاء

مکرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب ورک ساکن دھاریوال ضلع سیالکوٹ نے مکرم سید محمود احمد صاحب ٹھیکہ دار بھٹہ ساکن کوٹ رکن الدین صاحب قصور کے خلاف مالی مطالبہ پر مشتمل ایک درخواست دے رکھی ہے۔ چونکہ ان کو معمولی طریق سے اطلاع دینے میں کامیابی نہیں ہوئی۔ اس لئے بذریعہ اخبار اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ اس تنازعہ کے تصفیہ کے لئے مورخہ ۲۶/۴/۵۱ بوقت ۱۰ بجے صبح احمدیہ دار القضاء ربوہ میں پہنچ جائیں۔ اس دن بہر حال سماعت ہو گی۔ (ناظم دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

لاہور میں انتخابات ۱۰ مارچ کو شروع ہو جائینگے

لاہور ۶ مارچ لاہور کی تیرہ لاکھ آبادی کی طرف سے پنجاب اسمبلی کے ارکان منتخب کرنے کے لئے پانچ سو سے زیادہ پولنگ بوتھ لگائے جائیں گے۔

لاہور کارپوریشن کے پانچ حلقوں کی پولنگ کی کارروائی ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ مارچ کو ہو گی۔ انتخابی حلقہ جات نمبر ۱، نمبر ۲ اور نمبر ۳ کے لئے پرچیاں ڈالنے کا کام ۱۰-۱۱-۱۲ مارچ کو ہو گا انتخابی حلقہ نمبر ۴ کے لئے پرچیاں ڈالنے کا کام ۱۴ مارچ اور انتخابی حلقہ ۵ کا کام ۲۰ مارچ کو ہو گا۔

اندرون شہر لاہور کی ووٹر خواتین اپنے ووٹ ۱۵ مارچ کو ڈالیں گی۔ اور سول لاہور کے علاقہ کی خواتین اپنے ووٹ ۱۷ مارچ سے ۱۹ مارچ تک ڈالیں گی۔ پرچیاں ڈالنے والے کیمپ روزانہ ۹ بجے صبح سے سوا چار بجے سہ پہر تک کھلے رہیں گے۔ البتہ روزانہ ایک بجے دوپہر کیمپ ۴۵ منٹ کے لئے بند ہوا کریگا۔

کیا مسئلہ کشمیر کے متعلق اینگلو امریکی تجویز میں ردوبدل کیا جائیگا؟

لنڈن ۶ مارچ لنڈن کے سرکاری حلقوں میں لیک سکیس سے آئی ہوئی ان خبروں کی نہ تائید کی جا رہی ہے اور نہ تردید کہ اس وقت حفاظتی کونسل کے سامنے کشمیر کے متعلق جو اینگلو امریکی تجویز کا مسودہ پیش ہے اس میں کافی ردوبدل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے

اس پر زور دیا جا رہا ہے کہ لنڈن میں کسی قطعی فیصلہ پر پہنچ کر اقوام متحدہ میں برطانوی وفد کو مزید ہدایات روانہ کرنے سے پہلے چوہدری محمد ظفر اللہ خاں پاکستان کا جو نقطہ نظر پیش کرنے والے ہیں اس کا اور ہندوستان کی طرف سے سر بنگل جو راؤ پیش کر چکے ہیں۔ ان کا پورا مطالعہ اور اس پر غور کرنا ضروری ہے؟

چین میں انتقال آبادی

ہانگ کانگ ۶ مارچ۔ یہاں موصول ہونے والی خبروں کے مطابق جنوبی چین کے ساحلی علاقوں میں رہنے والے ....۲۰ چینیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ان علاقوں کو خالی کر کے فوجی منطقوں سے دور اندرون ملک میں جا کر آباد ہوں۔ یہ انتقال آبادی روس کے آبادی کے انتقال کی یاد تازہ کرتی ہے۔

لیگ کی تنظیم جدید

قاہرہ ۶ مارچ۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ عرب لیگ سیاسی محکمہ لیگ کے انتظامیہ کی تنظیم جدید کے مجوزہ منصوبہ کے تحت پانچ شعبوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

یہ پانچ شعبے عام اور انتظامی امور نیز شمالی افریقہ فلسطین اور اقوام متحدہ کے متعلق ہوں گے۔ (راسٹار)

ٹڈی دل ضلع لائلپور میں پہنچ گیا

لائلپور ۶ مارچ۔ ٹڈیوں کے انسدادی ادارہ نے ضلع لائلپور کی تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹڈی دل پر فی الفور موثر طریقے سے قابو پا لیا ہے۔ ٹڈیوں نے تحصیل کبیروالا ضلع ملتان سے مذکورہ تحصیل میں پہنچ کر دریائے راوی کے ساحلی علاقہ میں بسیرا کر لیا اور پھر یہاں سے یہ پھیل کر پیر محل کے علاقہ میں جمع ہو گئیں۔ ۲۴ فروری کے لگ بھگ ٹڈیوں نے انڈے دینے شروع کر دیئے۔ جس کی وجہ سے تیل کے بیجوں کی فصل کا معمولی نقصان ہوا۔ مگر چارہ کی فصل کو مقابلتاً زیادہ نقصان پہونچا۔ ٹڈیوں کو مارنے اور ان کی روک تھام کے کام کو فوری طور پر منظم کیا گیا۔

* وادی کشمیر اور جموں کا مستقبل معلوم نہیں۔

فرانسی سفیر کو مصر بلانے کا مطالبہ

قاہرہ ۶ مارچ۔ مصر فرانس سے مطالبہ کرنے والا ہے کہ وہ اپنے سفیر متعینہ مصر مسٹر ڈمی مورو نے کو یہاں سے واپس بلا لے۔ جنہوں نے پچھلے ہفتہ مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر صالح الدین کے ساتھ ملنے سے انکار کر دیا تھا۔ حکومت مصر نے برطانوی سفیر کے اس انکار کو نازک طور پر محسوس کیا ہے اور اسے سفارتی اخلاق کی بہیانک خلاف ورزی سمجھا ہے۔

پاکستانی کا قومی ترانہ دستور ساز اسمبلی

کراچی ۶ مارچ۔ پاکستان دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میزانیہ کے آغاز کے وقت اسمبلی کے ارکان کو پاکستان کا قومی ترانہ پیش کر دیا جائے گا۔ پاکستان کی قومی ترانہ کمیٹی کے صدر آنریبل مسٹر عبدالستار پیرزادہ نے آج یہاں اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ کچھ عرصہ ہوا۔ کمیٹی نے اپنے اجلاس لاہور میں ان ترانوں پر غور کر کے ان میں سے مسٹر چاگلا کا مرتبہ ترانہ منظور کر لیا تھا اور اس ترتیب میں مسٹر عبدالستار پیرزادہ نے معاونت کی تھی۔

میاں محمد شفیع صاحب ایم اے نمائندہ مسلم لیگ کے متعلق ایک جعلی اشتہار کی تردید

آج ہماری توجہ ایک ہینڈبل کی طرف دلائی گئی ہے۔ جو "انجمن خدام الاحمدیہ منٹگمری" کی جانب سے شائع ہوا۔ ظاہر کیا گیا ہے۔ اور جس میں کہا گیا ہے کہ امام جماعت احمدیہ نے احمدیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ محمد شفیع صاحب کو جو ان کا احمدی بھائی ہے ووٹ دیں۔ یاد رہے کہ محمد شفیع صاحب جو مسلم لیگی امیدوار حلقہ ۲ دیپالپور (منٹگمری) کی طرف سے کھڑے ہوئے ہیں۔

بموجب فیصلہ مجلس شوریٰ جماعت احمدیہ نہ مرکز اور نہ امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ ذاتی طور پر انتخابات میں دخل اندازی کرتے ہیں۔ بلکہ ہر متعلقہ جماعت اپنی اپنی جگہ اپنے اپنے حالات کے مطابق فیصلہ کرنے کی مجاز ہے۔ اسلئے یہ اشتہار جعلی ہے اور جو کچھ اس میں کہا گیا وہ جھوٹ ہے۔ نہ محمد شفیع صاحب احمدی ہیں اور نہ امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے ان کے متعلق کچھ ارشاد کیا ہے

معلوم ہوتا ہے کہ محمد شفیع صاحب کے مخالفین نے بزعم خود انہیں نقصان پہنچانے کے ارادے سے یہ جعلی اشتہار "انجمن خدام الاحمدیہ منٹگمری" کی طرف منسوب کر کے شائع کر دیا ہے حالانکہ جماعت احمدیہ کی اس نام کی کوئی منٹگمری میں نہیں۔ یہ اشتہار محض سٹنٹ ہے اور جعلی ہے۔

انتخابات کے متعلق مختلف احمدی جماعتوں کی طرف سے
مسلم لیگ کی مدد کرنیکا فیصلہ

ملتان (شہر چھاؤنی):۔ جماعت احمدیہ ملتان (شہر و چھاؤنی) نے اپنے حلقہ انتخاب میں مسلم لیگی امیدواروں کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ (سیکرٹری امور عامہ شہر ملتان)

حلقہ نمبر ۱۱ ضلع شاہ پور:۔ مورخہ ۲ مارچ ۱۹۵۱ء کو حلقہ نیابت نمبر ۱۱ ضلع شاہ پور کی احمدی جماعتوں کے نمائندگان نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ اس حلقہ میں مسلم لیگ کے امیدواروں کی تائید کی جائے۔
(سیکرٹری امور عامہ انجمن احمدیہ چک ۹۸ شمالی سرگودھا)

حلقہ کرانہ تحصیل سرگودھا۔ جماعت احمدیہ حلقہ کرانہ تحصیل سرگودھا ضلع شاہ پور نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ اپنے ووٹ مسلم لیگی امیدوار چوہدری فیض احمد صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا کو دیے جائیں۔
(عطاء اللہ بی۔ اے)

ضلع پاک پٹن:۔ جماعت ہائے احمدیہ ضلع پاک پٹن نے پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگ کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔
(غلام احمد خاں ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ پاک پٹن)

حلقہ ۲۔ نمبر ۳ تحصیل گوجرانوالہ:۔ جماعتہائے احمدیہ حلقہ نمبر ۲ نمبر ۳ تحصیل گوجرانوالہ نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ ان حلقوں کے مسلم لیگی امیدوار چوہدری محمد ظفر اللہ خاں۔ نواب سجاد علی۔ چوہدری نبی احمد خاں اور شیخ ظفر حسن ایڈووکیٹ کو ووٹ دیئے جائیں
(امیر جماعت ہائے احمدیہ تحصیل گوجرانوالہ)

سرگودھا۔ جماعت احمدیہ سرگودھا نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ اپنے شہری حلقہ میں مسلم لیگ کے امیدواروں کی تائید کی جائے۔
(سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ سرگودھا)

لاہور میں مسلم لیگ کے زیر اہتمام
پندرہ جلسے

لاہور ۶ مارچ آج بروز اتوار مسلم لیگ کی انتخابی مہم لاہور شہر میں زور شور سے شروع ہو گئی۔ جب کہ مسلم لیگی زعما نے شہر کے پندرہ مختلف مقامات پر عظیم اجتماعات کو خطاب کیا اور جگہ جگہ بڑے بڑے جلوسوں نے شہر میں گشت کیا۔ لیگی زعماء نے لاہور کے اجتماعات میں تقریریں کیں

جموں و کشمیر کے مستقبل سے خدشہ

مظفر آباد (کشمیر) ۶ مارچ۔ اطلاع ملی ہے کہ ہندوستان کے مقبوضہ کشمیر کے نائب وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے دہلی بیرون (ہندوستان) میں متعدد مکانات خرید لئے ہیں۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے ہندوستان میں اسلئے سکونت کی غرض سے خرید رکھے ہیں۔ کیونکہ ...